

# ہندوستان میں خاندان کی صحت سے متعلق قومی سروں

متن: اپلیکس گپٹر تصاویر: اپٹا کھیمکا

حفظان صحت سے متعلق  
دنیا کا جامع ترین رپورٹ کارڈ

ایک جوان سال  
مان پو ایس لیڈا کے  
ایک ہبھلٹھ ورکر  
کی صلاح سماعت  
کرتی ہوئی۔

## ہندوستان کے ترقیات آدھے بچے

خاندان کی صحت کے تحریر قوی چائزے سے اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ بندوق خان کے قوم بچوں میں سے ۴۹٪ ناممداد تعلیم کی کی کے لگا رہیں۔ خدا گھان کی شرعی احwal اگرچہ گرد روی ہے مگر اس کے باوجود ابھی بھت لڑاکہ ہے اور درسرے ترقی پر ٹھکن کے مقابلوں میں اس خانے سے صورت حال بہت خوب ہے۔ یہ صورت حال اس سچائی کی وجہ سے اور اسی وجہ پر جو جانی ہے کہ آجی سے اسی کم بندوق خانی مورثی ایسی ہیں جن کی وجہ کے بعد مگر، دیکھ جمال کی جاتی ہوا در صرف ۲۰٪ بندوق خانی اپنے چالوں پر بھی مراکز میں جاری بچوں کو تمدید دیتی ہیں۔ یہ ایسی ایجنس کے مقابلی پروگرام کے تحت ۲۰٪ بندوق خانی بندوق خانی اور بچوں کی دیکھ جمال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ دوسرے پروگرام ہی چیز ہیں جن کے تحت ضروری ترقی پر ٹھکن ایجاد کی جائے اور جتنے کا استھان بڑھانے میں مدد ہی ہے۔ یہ ایسی ایجادی ترقی ہے جو بندوق خانی میں ریڈی کر سکی ہے اسی اسک اور جنگی کا اٹھول پانے لئے ہے اور ریڈی ہائیڈریشن سائنس کا استھان بڑھانے ہے جس سے بچیں میں اسہال کو روکنے میں مدد ہی ہے اور اسہال ان اسہاب میں خالی ایک بڑا سبب ہے جس کی وجہ پر بندوق خانی بچے بکار ہے۔

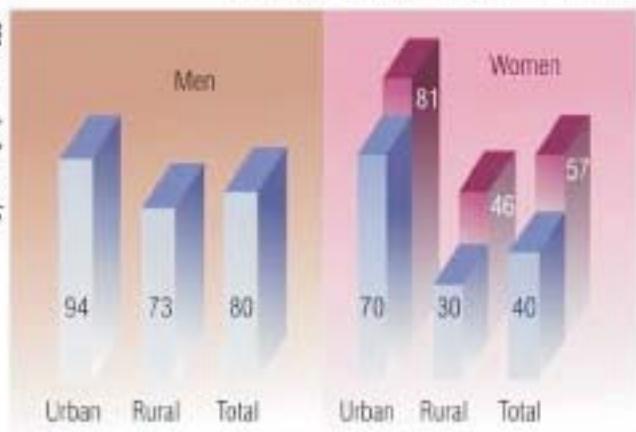
نیا اکٹھیل اور یونیورسٹ کے اخڑاک و تھاون سے پہلے جھوک  
نا ہی تھر درے (NFHS-1) کی ابتدائی۔ گروں کی سطح پر کئے  
تے والے اس چائزے کا یہ تمیز اور ہے اور یہ اپنی نویت  
نیا میں بس سے ۲٪ اسردے ہے۔  
جات، اس کی شروعات کچھ آسان نہیں، صحت سے  
حق اتنا بڑا ہاڑہ نہیں لیا جاسکا۔ کنڑوں کو اٹھی اور رنگی کوچھی  
بنانے والی صلاحیت کے پارے میں لوگوں  
کوچک تھا۔ ہندوستان بھی سچ دعوییں  
اور متوجھ ملک میں، چائزے کا ایک  
ایسا انعام تیار کرنا جو ان تشویشات کا ازال  
کر سکے، مٹک ہے۔ اسے صحت  
شاق، اخڑدیو یعنی والوں کی ایک فوج اور قلع  
چھل کا اک بستیت شہر۔ کروڑوں، سے اک

**صحیح** اور ملک گیر معلومات کے بغیر ٹکوٹیں، ڈاکٹر اور  
مدادی کارکنان کس طرح یہ بات ملے کر سکتے ہیں کہ عوامی محنت کی  
صلح کو کبیکہ بہتر بنایا جاسکا ہے؟ آج سے ۱۵ سال تک  
بھدوستان میں عوامی محنت کا بھی پیش مظر تھا۔ محنت سے تخلق  
بھدوستان کو درجیں بہت سے مسئللوں پر معلومات تو موجود تھیں لیکن  
اس سمت میں قدم بڑھانے کے لئے قوی یا نے پہنچاہ ترین  
عہدومندگاری فراہمی کے لئے یاریاں توں  
کے مابین ملکی ٹیکس رفتہ کا تعلقی جائزہ لینے  
کے لئے وہ کار آمد تھیں۔ ۱۹۹۲ء میں،  
ملک ایم نے بھدوستان میں مظاہر محنت  
پر ہم پورست معلومات پہنچا کرنے کے لئے  
یک میکانزم کی مالی معاونت کی۔ یا میں  
۱۶۰۷ء تا ۱۶۰۸ء واسطے،

حکومت ہند نے مزید راہ راست روں ادا کیا اور سروے کی پوری ذمہ داری قبول کی۔

## اپنے آئی وی/ایڈس معلومات کا رجحان

NFHS 2  
NFHS 3  
کی اور جو ایڈس کی بات میں جانتے ہیں۔



کوہندھستان کے دویں پنجال منصوبے کی سوت کا حال ویچتے ہوئے کہا کہ ہندھستان میں قبضت خون کے ٹکڑے کے لئے بھی استعمال کیا گیا تھا کا تھیں کرنے کے لئے اور بھروسے کی تعداد میں، اور اب اسے گیارہویں پنجال منصوبے کی تکمیل میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ درحقیقت ہندھستان میں سوت یا خاندانی ہبہوں کی پالیسی کی نشان میں رینجیزدا بھائی کو بتایا۔ "حکومت کے لئے یہ دیتی ختنت مخلل ہے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت، تھے اقدامات کے تحت، پھوپ کے حدے کو بیڑوں سے پاک کرنے کی ہم کو جیزہ رکرے گی اور قلت خون سے انہیں بچائے کے لئے فولادی تسلیمات کی گوپیاں دے گی۔ اس کے علاوہ دینی عاقلوں میں تاکہ تختے کے فکر تو زائد پھوپ کی نئی نیزی اور ان کی تکمیلوں نے تیرے سرے سروے کو تعاون دی۔

مالی معاوضت، نخاذ، بیوں کی چائی، بھائیں تھاون اور ۱۰٪ افرادی کے ذریعے تینی شرکاء تکمیلوں نے تیرے سرے سروے کو تعاون دی۔ یعنی اداروں اور حکومت کی جانب سے جریءہ مالی تھاون کا فیصلہ جس کے سبب تیرے

دریں اخاء، درسے سروے کی بیواد پر قوی مش بارے دینی حکمت کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ ذکر حکمت آئی۔ تھے ملیہ دہنگان نے ۸ میں ایک زیر دست اقدام ہے جس کا مقصد دینی دوار کا تحریر کیا اور ۱۲.۵ میں ڈارکے پر دیکھ کی آپدی کی حکمت کو بھرتا ہے۔ ان جائزوں بقیر قم پر یہاں آئی ڈیتے دی۔

لین ایف ایچ ایس۔۳ کی دوران راجستان کی ایک تکمیل کی ہے۔ اس نے دلی سیت ۲۳ ریاستوں کا احاطہ کیا ہے۔ اس کے تحت آئی وی/ایڈس کی بات خون کی جائزہ کرنا۔

ذریعے میں کارائی جاتی ہیں۔ داؤں جائزوں کے ریاستی سٹ اے کے تائج کے موڑنے سے طب و صحت کے مہریں اس بات کا اعتماد کر سکتے ہیں کہ مخصوص ریاستوں میں ساختہ پر گراموں نے کیا اڑواڑا ہے۔ وہ معلوم تبدیلیوں کو حسب ضرورت درسے پر گراموں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ۰۶۔۲۰۰۵ میں ہونے والے تیرے سرے میں نیا یا تجدیدی طبقہ سروے کی کامیابی موقوف ہا۔ پہلے تھوڑی بھی ایجاد سروے کی کامیابی نے دوسرے سروے کی راہیں کشادہ کر دیں۔ یہ سروے سے ۱۹۹۸ اور ۱۹۹۹ کے درمیان ہوا۔ اسے ممکن تھم ایک بھی ایشی ثبوت فار پاپلشن سائلسیئر نے ترتیب دیا، حکومت ہند کی وزارت صحت و خاندانی بھروسے اس کی چائی و تصدیق کی، یو ایس اے آئی ڈی نے مالی معاوضت کی اور جیسے ہے ایک بھکر ایک بھکل نے اپنا ہٹیں بھاگاون دیا۔ پہلے سرے کی طرح، اس کا کلیدی مقصد ہاروی خاندانی منصوبہ بندی پر ہل ہوڑا ہے اور کس پھوپ کی اموات، بنشی، شنچی کی حکمت اور ماوں اور بچوں کو فراہم کی جائے والی بھی خدمات کے استعمال سے متعلق ریاستی اور قوی احادوٹھار حاصل کرنا ہے۔ اس نے ہندھستانی ہبہوں کی تخفیفی حیثیت کو معلوم کیا اور خالص طور پر خون کے بیووں کی مدد سے قلت خون کی چائی کی پیشی کیں۔ اس سروے نے خانگی تکمیل کے بارے میں بھی تحقیقی اور اس طرح ہندھستان کو گھروں میں ہونے والی پسلوکیوں کا اعتماد کرنے کا موقع فراہم کیا۔

ان داؤں جائزوں نے ہندھستان میں حکمت کی صورتھاں سے متعلق جو ای واقعیت میں اضافے نے اسے ہندھستان میں حکمت کی صورت حال کے مودوں نے متواتر اس کا حال دیا ہے۔ انہوں امداد کرنے کے لئے حکمت سے متعلق کارکنوں کی تعداد میں اضافے کے بعد احمدوٹھار کی حالتی ترقی و اشتافت نے میں یا کے اندیک مہاجنی کا آغاز کر دیا ہے۔ ذی عالم من مودوں کی تکمیل کے بارے میں بھی تحقیقی کی اور اس طرح ہندھستان کو گھروں میں ہونے والی پسلوکیوں کا اعتماد کرنے کا موقع فراہم کیا۔

ان داؤں جائزوں نے ہندھستان میں حکمت کی صورتھاں سے متعلق جو ای واقعیت میں اضافے کیا اور ارباب حل و عقد کو ایک معلومات فراہم کیں جن کی بیواد پر وہ قابلہ سازی کر سکیں۔

ہندھستان میں یہ بہت اہم ہے کیونکہ

## جائزہ میں خواتین کے خلاف تشدد کا تذکرہ

شاندن کی محنت کے تجربے تو قبیلہ کا اس سے سے متعلقہ اور اک تقریباً ۲۰۰ فینڈ شادی شدہ بندوقتائی حرثیں اپنے شوہروں کے پانچ سو تھیں، کا نتائج تھی اسی سرف ۵۲ فینڈ کا جایا تھا اور تھیں ایکی جیسی جو کمر کے کام کا جس سے حلقہ قیصلوں میں شریک کیا جاتا ہے۔ مگر باہر میں ڈیپکی ایکی کے قریباً ۴۰۰ بھیجنوں کو مار دیتے کا تجربہ یہ تھا کہ ۵۰ میٹر میں لکھاں آہادی سے ناپ بھی گئی تھیں۔ یہ گھنگی سال سے کم مرکے پیچے چور جاتے تھے ایں ان میں لڑکوں کی تعداد ۳۰۰ کے مقابلے میں ۵۰ فینڈ نہ رہے۔

بائنس اسے آئی ؎ اور حکومت بھنگی وہ اس سخت و مخاندگی بہبود کے ذریعے شراکاء کے دائرے کو سچے تر کرنے کی کوششوں کے سبب اس کار خیر میں مل ایڈم میلانہ اگلیں قاؤنٹیاں، پیسپت، ملکہ یا نے میں الاقوامی ترقی (الگینڈ) اور اقوامِ حمدہ آبادی فتحیے ادارے شامل

ہوئے۔ اگر تاریخی این ماری بھٹ کے ہیں کہ آبادی سے متعلق سائز کے عالی ادارے نے تینوں چاروں کو پنڈکر دیا ہے جس نے "ادارے کی شناخت کو میرکر دیا ہے۔ یا اس اے آئی ڈی نے ہمیں دنیا کے طول و عرض سے سروے کی مہارت تک رسانی کا ایسا موقع دیا جس نے ہمارے کام کے معیار کو بلند کر دیا ہے۔" نئے شکار و حفاظتی ایڈیشنلائی ایجنس فاؤنڈیشن، پیش فیلی ایڈیشنل سروے کی جانب اس کی معتبرت اور پالیسی پر اس کے اثرات کی وجہ سے رافب ہوئے۔ فاؤنڈیشن کا اٹھایا یا لیز ایشی شی پیشو (India AIDS Initiative) آواہن کے اگر کڑاٹوں

الکوڑ رکتے ہیں، ”ہم جانتے ہیں کہ این الیف اچی انس بندوقاں میں سوت میں تخلق گروہوں کی سلسلہ پر جائزہ لیتے والا واحد مرد ہے۔ جب ہم کو سوچ دیا کیا تو ہم نے اس سردے کو اچی آنی دیکھ لیزدی جامع احصار و مارثیں کرنے کا ذرا بیدبیدیا۔ شرکاء کی حیثیت سے، جب ہم جو ٹھیکوں کے درستکیں کھربوٹ کرتے ہیں تو جامع مقابلات کے لئے ہماری معافیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔“

**پاکستان** تیر پاکستانی میلی ہائیکورڈے، ہر اقدام سے ایک دوست ممتحنی تحقیقی اداروں نے اس بھی

حالات بھتر ہونے ہیں مگر پھر بھی کہیں ہے

یو ایس ایڈ سے امداد یافتہ کارکن اتر پردیش کے ایک گاؤں میں عورتوں کو معلومات فراہم کرتی ہوتی۔



کیا گیا احمدت ہمیں اسے خلک کیا گیا۔ میران  
تمطیلوں کو پائی گئی طوں کے اندر اندرین بخوبی کے  
500 نکالنے والوں میں سے کسی ایک پر بیکجا  
جانا تھا جو اس سے انہیں اسی رات بھی میں واٹر رین  
بخوبی لہو بریزی کو درساں کرنا تھا۔ جمع کرنے کے  
سات طوں کے اندر اندر تمام تمطیلوں کو بھی پہنچایا جانا  
قدح کی معاملوں میں بھی سرکوں پر ۳۰،۳۲۰ کلو میٹر  
کی مسافت، کسی بیرونی سہولت کے بغیر میڑ کر کے  
ہوئے تمطیلوں کو بوقت مقررہ کے اندر بھی پہنچایا جائے  
جتنا ملخص ہے۔ لعل وحل اور محکمی کی وجہ پر اسکی  
کامیابی کی وجہ سے کہا جائے کہ اس کا ایجاد  
کو اپنارہوا ادا حاصل ہے۔

الجیس کھر، یہ اس اے آئی ذی کے ایک پر دیکت  
ڈاپ منٹ آئیں۔ یہ اس اے آئی ذی  
بندوں تاں کی افری موالات کر سکن ایکھ اور ادھا  
بھرا کر، باہر موالات لے زینکھ مضمون میں اپنا  
جیتی تھاون رجا۔